السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مردے کے پاس سورۂ یٰسین کی تلاوت کرنا، احادیث سے ثابت ہے یا نہیں؟ وضاحت سے جواب دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کے پاس سورۂ یٰسین پڑھنے کے متعلق کوئی حدیث صحیح نہیں ہے، اس سلسلہ میں ضعیف احادیث مروی ہیں، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اپنے مرنے والوں کے قریب سورۂ یٰسین پڑھا کرو۔''[1]

یہ روایت ضعیف ہے، علامہ البانی رحمة اللہ علیہ نے اسے ضعیف ابی داؤد میں بیان کیا ہے۔ (حدیث: ٦٨٣) ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ جس مردے کے پاس سورۂ یٰسین کی تلاوت کی جاتی ہے ا تعالیٰ اس پر آسانی فرمادیتے ہیں۔[2]

علامہ ذہبی رحمة اللہ علیہ نے اسے بیان کرکے بتایا ہے کہ اس میں مروان بن سالم راوی ثقہ نہیں ہے۔ اس لیے اس عمل سے اجتناب کرنا چاہیے۔ (وا اعلم)

---

[1] مستدرک حاکم، ص: ٥٦٥، ج ١۔

[2] میزان الاعتدال، ص: ٩٠، ج ٤۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 427

محدث فتویٰ